PAKISTAN BROADCASTERS ASSOCIATION

PBA PRESS RELEASE

Secretariat

پیمرانےسکیورٹی کلیرنس نہ ملنےکیوجہ سےایکزٹ کےٹی وی چینلوں کےلائسنس منسوخ کردیئے۔

پاکستان براڈ کاسٹرز ایسوسی ایشن نے ہمیشہ آزادی اظہار کی حمایت کی ہے لیکن کسی بھی غیرقانونی اور مجرمانہ ارادے سے میڈیا کو استعمال کرنے کی سختی سے مخالفت کرتاہے ۔ تین برس قبل نیویارک ٹائمز نے دنیا کی تاریخ کے سب سے بڑے جعلی ڈگری اسکینڈل کا پردہ چاک کیا تھا۔اخبار کے مطابق ایگزٹ اور اسکے مالکان کی جا نب سے جعلی ڈگری اور ڈپلومے بیچ کر لاکھوں ڈالر کمائے گئے تھے اور یہ وہی پیسہ ہے جو ٹی وی چینل بول کو چلانے اور اسکو لانچ کرنے میں استعمال کیا گیا۔

پاکستان براڈ کاسٹرز ایسوسی ایشن نے اس بات پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے کہ اس پیسے سے کھولے گئے چینل کو اس اسکینڈل کو بے نقاب کرنے سے روکے جانے کے لیے استعمال کیا گیا۔

لہذا، پاکستان براڈ کاسٹرز ایسوسی ایشن نے فیصلہ کیا کہ میڈیا انڈسٹری جس کو ریاست کاایک اہم ستون سمجھا جاتا ہے کی سالمیت اور حرمت کے لیے اپنا کردار ادا کرے گالہذا پی بی اے نے پاکستانی میڈیا انڈسٹری میں غیرقانونی ذرائع سے حاصل شدہ پیسے کے استعمال کو روکنے کے لیے ایگزٹ کے چینلز کے لائسنسوں کی تنسیخ کے لیے اسلام آباد ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔

177/2, 1st Floor, I.E.P. Building, Liaquat Barracks, Shahrah-e-Faisal, Karachi.
Phones: +92-21-32793083, 32793089, 32793075, Fax: +92-21-32793045,
info@pba.org.pk / www.pba.org.pk

PBA
PAKISTAN BROADCASTERS ASSOCIATION

پی بی اے پاکستان کی تمام الیکٹرونک میڈیا انڈسٹری کی جانب سے پیمرا کیطرف سے ایگزٹ کے لائسنسوں کی منسوخی پر اطمینا ن کا اظہار کرتا ہے۔

پی بی اے نے خاص طور پر زور دیا کہ بول کی مالک کمپنی ایگزٹ پر امریکی محکمہ انصاف (US Justice Department) نے امریکا میں مقدمہ چلایا ہے اور ایگزٹ کے ایک ملازم نے ایگزٹ کے دفترکے زریعے جعلی ڈگریوں سے کمائے گئے 140ملین ڈالر کے فراڈ کا حصہ ہونے کا اعتراف کیا ہے اور یہ ثبوت ایف بی ائی نے ایف آئی اے کے حوالے کیے ہیں۔

پی بی اے قبل ازیں ایک اشتہار میں بہت سے اہم سوالات اٹھا چکا ہے جس میں پیمرا اور حکومت سے کہاتھا کہ وہ ایگزٹ سے چینل کی نشریاتی آلات کی درآمد کے لیے کسٹمز کی رسیدوں اور پیمرا کے این او سی کے حوالے سے تحقیقات کریں جس طرح پی بی اے کے دیگر ارکان نے یہ سامان ان قانونی تقاضوں کو مکمل کرکے حاصل کیا ہے۔

پی بی اے نے عدالتوں، پیمرا اور حکومت سے بھی اپیل کی کہ ایگزٹ چینلز کے زرائع آمدن کی تحقیقات ہونی چاہیں۔ ایگزٹ چینلز پر 6ماہ سے نشریات جاری ہیں اور بقول ایگزٹ چینل وہ " حب الوطنی" کی بنا پر کوئی بھی اشتہار نہیں لے رہے ہیں تو پھر ان اخراجات کی ادائیگی کہا ں سے ہورہی ہے۔ پیمرا اور SECPکے حکام کو چینل کے ذرائع آمدن کی چھان بین کرنی چاہیے کیوں کہ ایگزٹ کا پیڈ اپ کیپیٹل لاکھوں میں ہے جبکہ کروڑوں روپے

PAKISTAN BROADCASTERS ASSOCIATION

انفرااسٹرکچر اور دیگر اخراجات کی مدوں میں خرچ کیے گئے ہیں۔

وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان ،ڈاکٹر عطاء الرحمان شریک چیئرمین سائنس ٹیکنالوجی اینوویشن اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے معیشت اور سوشل کمیشن برائے ایشیا اور پیسیفک،جہاں آراء صدر پاکستان سافٹ ویئر ہاؤس ایسوسی ایشن،انوشے رحمان وزیر آئی ٹی،اعتزاز احسن سینیٹر پی پی پی،ڈاکٹر عارف علوی پی ٹی آئی،نیو یارک ٹائمز،گارڈین،بی بی سی اورپاکستانی میڈیا نے ایگزٹ کو IT کمپنی کی آڑ میں جعلی ڈگری کمپنی کے غیرقانونی کاروبار میں ملوث قرار دیا ہے۔

بول جو کہ ایگزٹ کا چینل ہے نفرت انگیزبیانات اور عدم برداشت کا سب سے بڑاحامی ہے اور پاکستان میں آزاد اور خودمختار میڈیا کے لیے ایک خطرہ ہے اور اسی لیے ایمنسٹی انٹرنیشنل، ہیومن رائٹس واچ، پی بی اے، اے پی این ایس، سی پی این ای اور دیگر اداروں نے اس کی مذمت کی ہے۔ پیمرا بارہا واضح کرچکا ہے کہ بول چینل سے نفرت انگیزبیانات جاری ہوتے ہیں۔

پی بی اے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان جرائم میں ملوث تمام افراد کے خلاف قانونی کا رروائی کرے تاکہ مستقبل میں ایسے عناصر کا سدباب کیا جاسکے۔ پی بی اے یہ بھی امید کرتا ہے کہ اس معاملے کی ایک باقاعدہ انکوائری شروع کی جائے گی جس میں ان جرائم کے ارتکاب، قانون شکنی، غیر قانونی رقوم کا حصول اورانہیں پاکستان لاکر میڈیا چینلز کو فنانس کرنا شامل ہے۔

یہ اسکینڈل نہ صرف پاکستان، بلکہ پاکستان IT انڈسٹری اور پاکستان کی میڈیا انڈسٹری کے لے بدنامی کا باعث بنا ہے۔

پی بی اے کا ماننا ہے کہ جمہوریت کے لیے آزادی اظہار ایک اہم جزو ہے۔ تاہم ایسے غیرقانونی عناصر کومیڈیا میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دینی چاہیے جو اس آزادی کو اپنے کالے دہن کو سفید کرنے ، اور اپنے جرائم پر پردہ ڈالنے کے لیے عدلیہ، بیوروکریسی، حکومت اور میڈیا کو بلیک میل کرنے کے لئے استعمال کریں۔ اس عالمی آزادی صحافت کے دن کے موقع پر یہ ان لوگوں کے لیے ایک سیاہ دن ہے جوآزادی اظہار کے نقاب میں پاکستان کی تاریخ کے سب سے بڑے بین الاقوامی سطح کے فراڈ پر پردہ ڈالنا اور اس سے فرار حاصل کرنا چاہتے تھے۔

Sincerely for,
Pakistan Broadcasters Association

Muhammad Ali Butt
Executive Director

v